

LANG. CODE

20

प्रश्न-पत्र—I / PAPER—I

उर्दू भाषा परिशिष्ट / URDU LANGUAGE SUPPLEMENT

भाग IV &amp; V / PART IV &amp; V

परीक्षा पुस्तिका संकेत  
Test Booklet Code

इस परीक्षा पुस्तिका को तब तक न खोलें जब तक कहा न जाए।

Do not open this Test Booklet until you are asked to do so.

इस परीक्षा पुस्तिका के पिछले आवरण (पृष्ठ संख्या 20) पर दिए गए निर्देशों को ध्यान से पढ़ें।

Read carefully the Instructions on the Back Cover (Page No. 20) of this Test Booklet.

I

उर्दू में निर्देशों के लिए इस पुस्तिका की पृष्ठ संख्या 2 व 19 देखें।  
For Instructions in Urdu, see Page Nos. 2 and 19 of this Booklet.

## परीक्षार्थियों के लिए निर्देश :

1. यह पुस्तिका मुख्य परीक्षा पुस्तिका का एक परिशिष्ट है, उन परीक्षार्थियों के लिए जो या तो भाग—IV (भाषा—I) या भाग—V (भाषा—II) उर्दू भाषा में देना चाहते हैं, लेकिन दोनों नहीं।
2. परीक्षार्थी भाग I, II, III के उत्तर मुख्य परीक्षा पुस्तिका से दें और भाग IV व V के उत्तर उनके द्वारा चुनी भाषाओं से।
3. अंग्रेजी व हिन्दी भाषा पर प्रश्न मुख्य परीक्षा पुस्तिका में भाग—IV व भाग—V के अन्तर्गत दिए गए हैं। भाषा परिशिष्टों को आप अलग से माँग सकते हैं।
4. इस पृष्ठ पर विवरण अंकित करने एवं उत्तर-पत्र पर निशान लगाने के लिए केवल काले/नीले बॉलपॉइंट पेन का प्रयोग करें।
5. इस भाषा पुस्तिका का संकेत I है। यह सुनिश्चित कर लें कि इस भाषा परिशिष्ट परीक्षा पुस्तिका का संकेत, उत्तर-पत्र के पृष्ठ-2 एवं मुख्य परीक्षा पुस्तिका पर छपे संकेत से मिलता है। अगर यह भिन्न हो, तो परीक्षार्थी दूसरी भाषा परिशिष्ट परीक्षा पुस्तिका लेने के लिए निरीक्षक को तुरन्त अवगत कराएँ।
6. इस परीक्षा पुस्तिका में दो भाग IV और V हैं, जिनमें 60 वस्तुनिष्ठ प्रश्न हैं तथा प्रत्येक 1 अंक का है :  
भाग—IV : भाषा—I (उर्दू) (प्रश्न सं० 91-120)  
भाग—V : भाषा—II (उर्दू) (प्रश्न सं० 121-150)
7. भाग—IV में भाषा—I के लिए 30 प्रश्न और भाग—V में भाषा—II के लिए 30 प्रश्न दिए गए हैं। इस परीक्षा पुस्तिका में केवल उर्दू भाषा से सम्बन्धित प्रश्न दिए गए हैं। यदि भाषा—I और/या भाषा—II में आपके द्वारा चुनी गई भाषा(एँ) उर्दू के अलावा है/हैं, तो कृपया उस भाषा वाली परीक्षा पुस्तिका माँग लें। जिन भाषाओं के प्रश्नों के उत्तर आप दे रहे हैं वह आवेदन-पत्र में चुनी गई भाषाओं से अवश्य मेल खानी चाहिए।
8. परीक्षार्थी भाग—V (भाषा—II) के लिए, भाषा सूची से ऐसी भाषा चुनें जो उनके द्वारा भाषा—I (भाग—IV) में चुनी गई भाषा से भिन्न हो।
9. रफ़ कार्य परीक्षा पुस्तिका में इस प्रयोजन के लिए दी गई खाली जगह पर ही करें।
10. सभी उत्तर केवल OMR उत्तर-पत्र पर ही अंकित करें। अपने उत्तर ध्यानपूर्वक अंकित करें। उत्तर बदलने हेतु श्वेत रंजक का प्रयोग निषिद्ध है।

## Instructions for Candidates :

1. This Booklet is a Supplement to the Main Test Booklet for those candidates who wish to answer **EITHER** Part—IV (Language—I) **OR** Part—V (Language—II) in **Urdu** language, but **NOT BOTH**.
2. Candidates are required to answer Parts I, II, III from the Main Test Booklet and Parts IV and V from the languages chosen by them.
3. Questions on English and Hindi languages for Part—IV and Part—V have been given in the Main Test Booklet. Language Supplements can be asked for separately.
4. Use **Black/Blue Ballpoint Pen only** for writing particulars on this page/marking responses in the Answer Sheet.
5. The CODE for this Language Booklet is **I**. Make sure that the CODE printed on **Side-2** of the Answer Sheet and on your Main Test Booklet is the same as that on this Language Supplement Test Booklet. In case of discrepancy, the candidate should immediately report the matter to the Invigilator for replacement of the Language Supplement Test Booklet.
6. This Test Booklet has **Two** Parts, IV and V, consisting of **60** Objective-type Questions and each carrying 1 mark :  
Part—IV : Language—I (Urdu) (Q. Nos. 91-120)  
Part—V : Language—II (Urdu) (Q. Nos. 121-150)
7. Part—IV contains 30 questions for Language—I and Part—V contains 30 questions for Language—II. In this Test Booklet, only questions pertaining to Urdu Language have been given. **In case, the language(s) you have opted for as Language—I and/or Language—II is a language other than Urdu, please ask for a Test Booklet that contains questions on that language. The languages being answered must tally with the languages opted for in your Application Form.**
8. **Candidates are required to attempt questions in Part—V (Language—II) in a language other than the one chosen as Language—I (Part—IV) from the list of languages.**
9. Rough work should be done only in the space provided in the Test Booklet for the same.
10. The answers are to be recorded on the OMR Answer Sheet only. Mark your responses carefully. No whitener is allowed for changing answers.

परीक्षार्थी का नाम (बड़े अक्षरों में) : \_\_\_\_\_  
Name of the Candidate (in Capital letters)अनुक्रमांक (अंकों में) : \_\_\_\_\_  
Roll Number (in figures)(शब्दों में) : \_\_\_\_\_  
(in words)परीक्षा-केन्द्र (बड़े अक्षरों में) : \_\_\_\_\_  
Centre of Examination (in Capital letters)

परीक्षार्थी के हस्ताक्षर : \_\_\_\_\_

निरीक्षक के हस्ताक्षर : \_\_\_\_\_

Candidate's Signature

Invigilator's Signature

Facsimile Signature Stamp of Centre Superintendent

Downloaded From : <http://cbseportal.com/>

Courtesy : CTET

امتحانی سوالنامہ کوڈ

**MVD 18-I**

اس کتابچے میں 20 صفحات ہیں۔

**I**

پرچہ—I  
ضمیمہ اردو زبان  
حصہ IV اور V

LANG. CODE

**20**

اس سوالنامے کو اس وقت تک نہ کھولیں جب تک کہا نہ جائے۔  
اس سوالنامے کی پشت (صفحہ نمبر 19 اور 20) پر دی گئی ہدایات کو غور سے پڑھیں۔

**امیدواروں کے لیے ہدایات :**

- 1- یہ کتابچہ ان امیدواروں کے لیے بنیادی سوالنامے کا ضمیمہ ہے جو یا تو حصہ—IV (زبان—I) یا حصہ—V (زبان—II) کا جواب اردو زبان میں دینا چاہتے ہیں، لیکن دلوں میں نہیں۔
- 2- امیدوار حصہ I، II اور III کے جواب بنیادی سوالنامے سے دیں اور حصہ IV اور V کے جوابات ان زبانوں میں لکھنے ہوں گے جن کا انھوں نے انتخاب کیا ہے۔
- 3- ہندی اور انگریزی زبانوں کے سوالات بنیادی سوالنامے میں حصہ IV اور V کے تحت دیے گئے ہیں۔ زبان کے ضمیمے کو الگ سے مانگا جاسکتا ہے۔
- 4- اس صفحے پر تفصیلات لکھنے اور جوابی شیٹ پر نشان لگانے کے لیے صرف کالے / نیلے بال پوائنٹ پین کا ہی استعمال کریں۔
- 5- اس سوالنامے کا کوڈ I ہے۔ اس بات کی تصدیق کر لیجیے کہ جوابی شیٹ کے صفحہ—2 پر دیا گیا کوڈ اور بنیادی سوالنامے پر دیا گیا کوڈ اس ضمیمے پر دیے گئے کوڈ کے جیسا ہی ہونا چاہئے۔ اگر اس میں کہیں کوئی فرق ہو تو امیدوار فوراً اپنے نگران کو اس کی اطلاع دے کر ان سے زبان کے سوالنامے پر دوسرا ضمیمہ طلب کر سکتے ہیں۔
- 6- اس سوالنامے کے دو حصے IV اور V ہیں جو 60 معروضی سوالات پر مشتمل ہیں اور ہر سوال 1 نمبر کا ہے۔  
حصہ—IV : زبان—I (اردو) (سوال نمبر 91 تا 120)  
حصہ—V : زبان—II (اردو) (سوال نمبر 121 تا 150)
- 7- حصہ—IV میں زبان—I کے 30 سوال اور حصہ—V میں زبان—II کے 30 سوال ہیں۔ اس سوالنامے میں صرف اردو کے سوالات ہیں۔ اگر آپ نے زبان—I اور/یا زبان—II کے لیے اردو کے سوا کسی دوسری زبان کا انتخاب کیا ہے تو آپ اپنے انتخاب کردہ زبان کا سوالنامہ طلب کیجیے۔ آپ کے جواب اسی زبان میں ہونے چاہئیں جسے آپ نے اپنی درخواست میں انتخاب کیا ہے۔
- 8- امیدواروں نے حصہ—IV (زبان—I) کی حیثیت سے جس زبان کا انتخاب کیا ہے، حصہ—V (زبان—II) کے جواب انہیں اس کے علاوہ زبانوں کی فہرست میں سے کسی ایک میں دینے ہوں گے۔
- 9- امیدوار کو کچا کام امتحان کے سوالنامے میں دی گئی خالی جگہ میں ہی کرنا ہوگا۔
- 10- جوابات کا اندراج صرف OMR جوابی شیٹ پر ہی کرنا ہوگا۔ جوابی نشانات احتیاط سے لگائیں۔ سفیدے کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

امیدوار کا نام (جلی حروف میں) :

رول نمبر (تعداد میں) :

(الفاظ میں) :

امتحان کا مرکز (جلی حروف میں) :

امیدوار کے دستخط : \_\_\_\_\_ نگران کے دستخط : \_\_\_\_\_

سینئر سپرنٹنڈنٹ کے دستخط کی مہر :

امیدوار سوالوں کے جواب حصہ—IV (سوال نمبر 91 تا 120) صرف تب ہی دیں اگر انھوں نے زبان—I کا آپشن اُردو چنا ہو۔

Candidates should attempt questions from Part—IV (Q. Nos. 91-120), if they have opted URDU as Language—I only.

حصہ IV : زبان I

اردو

امیدوار سوالوں کے جواب حصہ IV (سوال نمبر 91 تا 120) صرف تب ہی دیں اگر انہوں نے زبان I کا آپشن اردو چنا ہو۔

(4) طلباء اپنی ذاتی طور پر سیکھنے کے طریقہ کار کو تیار کرتے پھر اسے تجربہ کرتے۔

93۔ مندرجہ ذیل میں کے ہندوستانی علاقائی زبان کو ترقی دینے کو دعویٰ نہیں مانی جاتی ہے؟

(1) لوگوں میں اس کو نہ جاننے کی خواہش

(2) سہولت کا استعمال

(3) اس کے وسیع پیمانے پر ناگزیر

(4) ترجمے کی دشواریاں

94۔ زبان کی حصولیابی ہوتی ہے

(1) ضرورت کے مطابق ذخیرہ الفاظ کا استعمال کرنا

(2) ماحول کی حوصلہ افزائی کے لئے ایک تکنیک جس میں

بچے اپنی زبان سیکھتے ہیں

(3) گرامر کا تجزیہ کسی زبان جامع کرنے کے لئے ایک

منظم نقطہ نظر ہے

(4) انسانی دماغ کے بے شمار صلاحیت کی وجہ سے زبان

سیکھنے کے عمل کو جاری رکھا جاتا ہے

ہدایات : نیچے دیے گئے متبادل میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 91 تا 105) :

91۔ جب طلباء کو بچے درست کرنے اور اس کو برتنے کے طریقہ کار کو سیکھایا جائے گا، تو وہ

(1) ان کے سیکھنے کی مہارت کو تیز کریں گے

(2) ان کی اصلاح کر کے بہتر بنائیں گے

(3) ان کے بہاد میں اضافہ کریں گے

(4) ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو بہتر بنائیں گے

92۔ زبان کی کلاس میں تعمیراتی نظام کا مطالبہ ہے

(1) طالب علموں کو مختلف اقسام کا مطالعہ کرنے کی ترغیب کیونکہ اس سے اچھی طرح کسی مسائل کے حل میں پہنچتے ہیں۔

(2) طلباء کو استاد کی جانب سے سہولت دی جاتی ہے کہ وہ اپنے نظریات کو بڑھانے کے لئے مختلف میڈیا کا استعمال کر سکیں۔

(3) طلباء اپنی ذاتی سمجھ اور جانکاری کی بنیاد پر دنیا کے تجربہ شدہ شے اور عکاس کے ذریعہ زبانی مہارتوں میں اضافہ کی جاتی ہیں۔

- 98۔ معالجاتی تعلیم ایک عمل ہے
- (1) حکم کے ذریعہ
  - (2) ہدایت نامہ کے ذریعہ
  - (3) منفی طریقہ کار
  - (4) نظریاتی طریقہ کار
- 99۔ زبان میں مہارت پیدا کرنے کے طریقہ کار کو سیکھایا جانا چاہئے
- (1) صاف صاف وضاحت کے ذریعہ
  - (2) تنہائی میں
  - (3) ایک منظم طریقہ کار سے
  - (4) کسی چیز کی تقلید کے ذریعہ
- 100۔ طلبا کو زبان سیکھاتے وقت اس کے اندر تلفظ کی تفہیم میں کمی ہو جاتی ہے۔ اس سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟
- (1) کلاس روم میں آواز بلند پڑھنا
  - (2) ایک ڈرامائی انداز قائم کرنا جس سے بچے آپس میں بات کر سکیں
  - (3) غلطی ہوتے ہی غلطی کا اصلاح کرنا
  - (4) مخصوص سرگرمیوں کو عمل میں لانا، زبان کے ماہرین کے ذریعہ

- 95۔ زبان کے معلم مندرجہ ذیل میں سے کس طرح لکھنے کی مہارت پیدا کر سکتے ہیں؟
- (1) املا کروانا
  - (2) بچوں کو صاف لکھنے کے لئے کہنا
  - (3) ذہن میں محفوظ خیالات کو اپنی زبان میں لکھنے کے لئے کہنا
  - (4) بچوں کو مضمون کے ذریعہ سیکھنے کے لئے کہنا
- 96۔ مندرجہ ذیل میں سے زبان میں کس کے ذریعہ صلاحیت پیدا کی جاسکتی ہے؟
- (1) طلبا سے بات چیت کر کے
  - (2) اگر طلبا نہیں سمجھ رہے ہیں تو ان کو خاموش بیٹھنے کی صلاح دے کے
  - (3) نغٹیوں کی نشاندہی کر کے اور اس کی اصلاح کر کے
  - (4) مواصلات کے لئے زبان کو استعمال کرنے کا موقع پیدا کر کے
- 97۔ ایک متاثر کن سبق سے زبان کی تدریس شروع کرنا ہوتا ہے
- (1) سمعی طریقہ کار کے ذریعہ مقصد کو واضح کرنا
  - (2) سرگرمی کے ساتھ طالب علموں کی بحالی کو بڑھانا
  - (3) سبق کے اصل مقصد کو پیش کرنا
  - (4) بلیک بورڈ پر لکھنا

104- کلاس روم کی مشق زیادہ بہتر صیغہ زبانی زبان کی ترقی ہوتی ہے

- (1) معلم کے ساتھ سب مل کر کتاب سے کہانی پڑھنے سے
- (2) گروپ میں الفاظ کی صحیح تلفظ پر عمل کروانے سے
- (3) فرداً فرداً نظمیں یاد دلانا اور نظمیں گوانے سے
- (4) اپنے پسندیدہ کہانی کو کرداروں کے ذریعہ ادا کرنے میں حصہ لینے سے

105- روانی کے ساتھ پڑھنے کا مقصد ہے

- (1) دلچسپی بڑھانا
- (2) تفصیل سے مزید معلومات حاصل کرنا
- (3) قرأت کی توسیع
- (4) معلومات حاصل کرنا

**ہدایات :** مندرجہ ذیل نظم کو پڑھیے اور دیے گئے متبادل میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 106 تا 112) :

- اگر نہ ہوتا سورج جگ میں دن ہی کہاں نکلتا  
 مرغا بھی سوتا ہی رہتا ، بانگ کبھی نہ دیتا  
 کبھی فلک پر گھٹا نہ ہوتی ، کبھی نہ بارش ہوتی  
 بارش کا موسم نہ ہوتا ، کیسے کوئل گاتی  
 اگر نہ ہوتا سورج جگ میں ، پودے کہاں پنتے  
 سورج میں گرمی نہ ہوتی ، آم کہاں سے پکتے

101- پرچہ سوال بنانے کے بعد معلم مقاصد کی جانچ کرے گا کہ سوالنامے کس طرح سے اصل مقصد سے تعلق رکھتے ہیں؟

- (1) مواد کا احاطہ
- (2) سوالات کے قسمیں
- (3) اعتبار / اعتماد
- (4) درست

102- مشکل سے پڑھنا ، — مشکل کی علامت نہیں ہے۔

- (1) حروف اور لفظوں کی پہچان کروانا
- (2) جگے کی روانی
- (3) پڑھنے کی رفتار اور اس کی بہاؤ
- (4) لفظوں کی تفہیم اور خیالات

103- مندرجہ ذیل میں سے کونسا بیان زبان کے تعلق سے درست نہیں ہے؟

- (1) ہر زبان کی اپنی ذاتی شکل ہوتی ہے
- (2) زبان کا تعلق تہذیب و تمدن سے ہے
- (3) زبان کی سادگی سے پیچیدگی کی طرف بڑھتی ہے
- (4) مصنوعی زبان تجزیہ کی طرف جاتی ہے

(3) آم ہرگز نہیں پکتے

(4) پودے نہیں پتے

109۔ 'آسمان' کا مترادف ہے

(1) جھلک

(2) ملک

(3) فلک

(4) پلک

110۔ 'ماہتاب' کے معنی ہیں

(1) چاند

(2) تارے

(3) موسم

(4) سورج

ماہتاب روشن نہ ہوتا ، موسم کہاں بدلتے

اس دنیا کے کام بنا سورج کے کیسے چلتے

سورج گر نہ ہوتا تو اس دنیا کا کیا ہوتا

دریا میں پانی نہ ہوتا ، غلہ کوئی نہ ہوتا

106۔ گر جگ میں سورج نہ ہوتا ، تو

(1) مرغ بانگ نہ دیتا

(2) رات ہی رات ہوتی دن نہ نکلتا

(3) پودے نہیں پتے

(4) اوپر کے سبھی

107۔ اگر سورج میں گرمی نہ ہوتی ، تو

(1) آم ہرگز نہ پکتے

(2) موسم ہرگز نہ بدلتے

(3) کوئل ہرگز نہیں گاتی

(4) مور ہرگز نہیں ماچتا

108۔ اگر ماہتاب روشن نہ ہوتا ، تو

(1) موسم بدلتے ہی رہتے

(2) موسم کبھی نہ بدلتے

موسیٰ ندی کے دائیں جانب سالار جنگ میوزیم ہے۔ اس میوزیم کا شمار دنیا کے مقبول ترین عجائب گھروں میں ہوتا ہے۔ سالار جنگ میوزیم کے مقابل اسٹیٹ سنٹرل لائبریری ہے۔ شہر حیدرآباد کے مغرب میں چھ میل کے فاصلہ پر قلعہ گوکنڈہ واقع ہے۔ یہ ایک پہاڑ کی چٹان پر واقع ہے۔ اس قلعہ کے قریب ہی ہفت گنبد واقع ہے جو قطب شاہی خاندان کے مقبرے ہیں۔ یہ بڑی بڑی پرشکوہ عمارتیں ہیں۔

113۔ چار مینار کی تعمیر کس نے کروائی تھی؟

- (1) محمد قطب شاہ
- (2) عبداللہ قطب شاہ
- (3) محمد قلی قطب شاہ
- (4) ابوالحسن ثانی شاہ

114۔ چار مینار کی تعمیر کس سنہ میں ہوئی؟

- (1) 1591ء
- (2) 1691ء
- (3) 1693ء
- (4) 1593ء

111۔ 'آفتاب' کا ضد ہے

- (1) آب تاب
- (2) ماہتاب
- (3) تارے
- (4) آسمان

112۔ اس نظم کا عنوان کیا ہونا چاہئے؟

- (1) موسم
- (2) سورج
- (3) کوئل
- (4) مور

**ہدایات :** مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے متبادل میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 113 تا 120) :

شہر حیدرآباد ریاست تلنگانہ کا صدر مقام ہے۔ یہاں کئی تاریخی، قدیم اور خوبصورت عمارتیں ہیں۔ ان میں ایک عمارت چار مینار ہے۔ محمد قلی قطب شاہ نے اسے 1591ء میں تعمیر کروایا۔ چار مینار کے چاروں جانب چار بڑی بڑی خوبصورت کمائیں ہیں۔ صحن کے چھت پر ایک مسجد اور خانقاہ ہے۔



115۔ سالار جنگ میوزیم کے مقابل کون سا عمارت ہے؟

(1) عدالت عالیہ

(2) دو خانہ عثمانیہ

(3) برلا مندر

(4) اسٹیٹ سنٹرل لائبریری

116۔ گنبدان قطب شاہی کی عمارتیں ہیں

(1) پرفریب

(2) پرخوب

(3) پرتکلف

(4) پرتشوہ

117۔ موسیٰ ندی کے دائیں جانب واقع ہے

(1) افضل سنج

(2) کتب خانہ

(3) سالار جنگ میوزیم

(4) عزہ خانہ

118۔ قلعہ گوکنڈہ واقع ہے

(1) پہاڑ کے اطراف میں

(2) پہاڑ کے چٹان پر

(3) پہاڑ کے نیچے

(4) سطح زمین پر

119۔ اس میوزیم کا شمار دنیا کے مقبول ترین — میں ہوتا ہے۔

(1) عجائب گھروں

(2) سینما گھروں

(3) چڑیا گھروں

(4) ان میں سے کسی میں نہیں

120۔ 'جنوب' کا معنی ہوتا ہے

(1) پورب

(2) کشتی

(3) دروازہ

(4) دکھن

امیدوار سوالوں کے جواب حصہ—V (سوال نمبر 121 تا 150) صرف تب ہی دیں اگر انھوں نے زبان—II کا آپشن اُردو چنا ہو۔

**Candidates should attempt questions from Part—V (Q. Nos. 121-150), if they have opted URDU as Language—II only.**

## حصہ V : زبان II

## اردو

امیدوار سوالوں کے جواب حصہ V (سوال نمبر 121 تا 150) صرف تب ہی دیں اگر انھوں نے زبان II کا آپشن اردو چنا ہو۔

124۔ ”بچے زبان سیکھنے کی قوت لیکر پیدا ہوتے ہیں۔“

یہ کس کا قول ہے؟

(1) جین پیگٹ

(2) چامسکی

(3) وایو گوٹلی

(4) پاؤلاؤ

125۔ اگر کوئی لڑکی ہندی زبان کی طلبہ ہے اور وہ آپ کی زبان

سیکھنے آتی ہے اور آپ کی زبان سیکھتے وقت غلطی کرتی ہے تو

آپ معلم کی حیثیت سے کونسا طریقہ صحیح مانتے ہیں؟

(1) اسے اس کی غلطی کرنے کو بار بار یاد دلانا چاہئے

(2) اسے زبان سیکھنے کا زیادہ موقع دینا چاہئے

(3) اسے نئی زبان سیکھنے کے لئے کم سے کم آدھا گھنٹہ

مشق کرنے کا مشورہ دینا چاہئے

(4) نئی زبان سیکھنے کے دوران اس کی مادری زبان کے

استعمال کا چھوٹ نہیں دینا چاہئے

ہدایات : نیچے دیے گئے متبادل میں سے مناسب ترین متبادل کا

انتخاب کیجیے (سوال نمبر 121 تا 135) :

121۔ پرائمری اسکول کے طلباء میں سننے بولنے کی مہارت کو اجاگر

کرنے کے لئے درج ذیل میں سے مفید طریقہ کونسا ہے؟

(1) کہانی سنانا اور املا کروانا

(2) نظم پڑھنا اور زبان کا استعمال بتانا

(3) رول پلے کرنا اور خبر پڑھنا

(4) کردار کے ذریعہ بات چیت کرنا

122۔ زبان میں معتبر تعلیم کا مقصد ہے

(1) طلباء کی ابتدائی نغلیوں کی اصلاح

(2) تعلیمی نغلیوں میں سدھار

(3) طالب علموں میں خود اعتمادی پیدا کرنا

(4) اوپر کے سبھی

123۔ زبان سیکھانے میں عمومی طور پر کس قسم کے سوالات مفید

ہوتے ہیں؟

(1) مختصر جوابات

(2) طویل جوابات

(3) انشائیہ طریقہ کار

(4) معروضی طریقہ کار

- (3) ذخیرہ الفاظ کا صحیح استعمال
- (4) خوشخط تحریر
- 129۔ زبان کی مسلسل جامع تشخیص کے لئے شروع کیا جانا چاہئے
- (1) درست ذخیرہ الفاظ
- (2) پراجیکٹ عمل
- (3) صحیح تلفظ
- (4) زبان کو مختلف طریقہ کار سے استعمال کرنا
- 130۔ ہمہ لسانی طریقہ کار
- (1) تدریسی زبان میں پوشیدہ
- (2) زبانی وسائل کے لئے نقصان دہ ثابت ہونا
- (3) زبان سیکھانے میں اہمیت کا حامل ذریعہ
- (4) زبان سیکھانے میں مشکل پیدا کرنا

- 126۔ مندرجہ ذیل میں سے کن مقاصد کے لئے زبان سیکھنا ضروری نہیں ہوتی ہے؟
- (1) زندگی کے مختلف مواقع جاننے کے لئے
- (2) زبان سمجھ کر سیکھنا
- (3) اندرونی آواز کو سننے اور بولنے کے لئے
- (4) زندگی کے مختلف ضروریات کو پورا کرنے کے لئے
- 127۔ مندرجہ ذیل میں سے کونسا مضمون سوالوں کے امتحان کے لئے فائدہ مند ہیں؟
- (1) یہ طلباء کے لئے بہتر ہے کیونکہ اس سے وہ اپنے خیالات کو آسانی کے ساتھ لکھ سکتے ہیں۔
- (2) یہ طلباء کے امتحان کے لئے چند سوالات تیار کروانے میں مفید ہے۔
- (3) طلباء چند سوالات کے جواب تحریر کر کے اپنے سیکھنے کے وقت کو بچا لیتے ہیں۔
- (4) یہ پورے نصاب کی تکمیل کر سکتی ہے۔
- 128۔ بچوں میں لکھنے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے کن چیزوں کی ضرورت اہم ہے؟
- (1) حقیقی خیالات
- (2) علامتی زبان کا استعمال

(3) تعداد

(4) خواندگی

134- تحریر کے اصولوں میں شامل ہیں

(1) کہانی کا مضمون

(2) تخیل کا ہونا

(3) درست ادائیگی

(4) بہتر ذخیرہ الفاظ

135- زبان کو اجاگر کرنے کا اصل مقصد ہونا چاہئے

(1) طلباء کی نلٹیوں کا پتہ لگانا

(2) طلباء کی کارکردگی کو بہتر بنانے کا فیصلہ کرنے کیلئے

(3) طلباء کی کامیابی کی جانچ کرنے کے لئے

(4) نلٹیوں کا اندازہ کرنا اور سیکھانے کی کمی کو پورا

کرنے کے لئے

131- زبان ابتدائی شکل میں تھی

(1) اشاراتی زبان

(2) قواعدی زبان

(3) تحریری زبان

(4) مہمہ زبانی زبان

132- ابتدائی سطح کی تعلیم میں کہانی اور نظم کو کس حد تک ضروری

مانتے ہیں؟

(1) وہ مفید ہونے چاہئے

(2) نظم اور کہانی ذخیرہ الفاظ سے بھرپور ہونی چاہئے

(3) مختلف شے کے ناموں اور مثالوں سے زبان کی

وضاحت ہونی چاہئے

(4) نظم اور کہانی مشہور تخلیق کار کی ہونی چاہئے

133- قواعد سیکھانے سے زبان میں کیسی مدد ملتی ہے؟

(1) اصلاح

(2) روانی

(3) میٹرک پاس کیا

(4) بی۔ اے پاس کیا

138۔ وہ ایک کامیاب شاعر اور

(1) بے باک معلم تھے

(2) بے باک مقرر تھے

(3) بے باک صحافی تھے

(4) بے لاگ خطیب تھے

139۔ سرگرم سیاست داں اور —

(1) سرگرم کارکن تھے

(2) سرگرم محقق تھے

(3) مجاہد آزادی بھی تھے

(4) سرگرم مدرس تھے

**ہدایات :** مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے متبادل میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 136 تا 142) :

سید فضل الحسن نام اور حسرت تخلص 1875ء میں قصبہ موبان، ضلع افوا، اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ بعض کتابوں میں ان کا سن پیدائش 1880ء اور 1881ء بھی ملتا ہے۔ وہ ایک کامیاب شاعر اور بے باک صحافی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سرگرم سیاست داں اور مجاہد آزادی بھی تھے۔ عربی فارسی کی ابتدائی تعلیم مکتب میں حاصل کی۔ 1899ء میں مڈن اینگلو اورینٹل کالج (موجودہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) میں داخلہ لے لیا۔ حسرت بارہ سال کی عمر میں شعر کہنا شروع کر دیا تھا۔

136۔ عربی فارسی کی ابتدائی تعلیم

(1) کالج میں حاصل کی

(2) مکتب میں حاصل کی

(3) یونیورسٹی میں حاصل کی

(4) پرائیوٹ میں حاصل کی

137۔ گورنمنٹ ہائی اسکول فتح پور سے

(1) آئی۔ اے پاس کیا

(2) ایم۔ اے کی تعلیم حاصل کی

(3) اسکول چلانے والا

(4) کرسی کے لئے لڑنے والا

**ہدایات :** مندرجہ ذیل نظم کو پڑھیے اور دیے گئے متبادل میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 143 تا 150) :

کوئی بھی گھر ہو دوائی کے دیئے جلتے تھے

عید بھر دیتی تھی سینوں میں اجالے کیا کیا

رنگ ہوئی کا ہر اک دل میں بکھر جاتا تھا

چہرے چہرے پہ دمک اٹھتے تھے لالے کیا کیا

اجنبی ہاتھوں نے لکھی تھی جو تاریخ تری

اس کو کیا نام دیں سوچی ہوئی تہمت کے سوا

اپنے ہر پیار کو نفرت میں بدلنا چاہا

کیا پکاریں اسے چالاک سیاست کے سوا

اے وطن ہم تیری تاریخ لکھیں گے پھر سے

تیری تاریخ ہے دلجوئی و دلداری کی

140۔ فضل الحسن حسرت پیدا ہوئے

(1) 1875ء میں

(2) 1850ء میں

(3) 1848ء میں

(4) 1869ء میں

141۔ وہ قلمی نام جسے شاعر اپنے شعر میں استعمال کرتا ہے

(1) لقب

(2) تخلص

(3) خطاب

(4) آداب

142۔ 'مجاہد آزادی' کا معنی ہوتا ہے

(1) آزادی کے لئے لڑنے والا

(2) گھر کے لئے لڑنے والا

147۔ 'ملک' کی جمع ہے

- (1) مقامات
- (2) اعلانات
- (3) ممالک
- (4) محاسن

148۔ 'پتکھ کچھرو' کا معنی ہوتا ہے

- (1) چمڈے
- (2) پرندے
- (3) درندے
- (4) چوپائے

149۔ 'باغات' کے واحد ہوتے ہیں

- (1) باگ
- (2) راگ
- (3) زاغ
- (4) باغ

150۔ 'مشرق' کا ضد ہے

- (1) جنوب
- (2) شمال
- (3) مغرب
- (4) تینوں

تیری تاریخ جہت کی ، وفا کی تاریخ

تری تاریخ اخوت کی ، رواداری کی

143۔ عید سینوں میں کیا بھر دیتی ہے؟

- (1) خوشیاں
- (2) اجالے
- (3) سیویاں
- (4) مشائیاں

144۔ ہر دل میں کس کا رنگ بکھر جاتا ہے؟

- (1) دسہرہ کا
- (2) محرم کا
- (3) ہولی کا
- (4) سورج کا

145۔ اجنبی ہاتھوں نے کیا لکھی تھی؟

- (1) تاریخ تیری
- (2) سوانح تیری
- (3) کلام تیرا
- (4) حساب تیرا

146۔ ہم کس کی تاریخ لکھیں گے؟

- (1) گھر
- (2) شہر
- (3) گاؤں
- (4) وطن



SPACE FOR ROUGH WORK

P. T. O.]

17

**20-I-(Urdu)-I**

SPACE FOR ROUGH WORK

★ ★ ★

### نیچے لکھی ہدایات کو غور سے پڑھیے :

- 1- مختلف سوالات کے جوابات دینے کی ترتیب کو واضح طور پر سوالنامے میں دیا گیا ہے۔ آپ سوالوں کے جواب دینے سے قبل اس کو دھیان سے پڑھ لیں۔
- 2- ہر سوال کے جواب میں دیے گئے چار متبادل میں سے درست جواب کے دائرے کو کالے / نیلے بال پوائنٹ پین سے OMR جوابی شیٹ کے Side-2 میں پوری طرح گہرا کر کے بھر دیں۔ جواب پر ایک بار نشان لگانے کے بعد اسے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔
- 3- امیدوار کو اچھی طرح دیکھ لینا چاہئے کہ جوابی شیٹ موڑی نہ گئی ہو۔ جوابی شیٹ پر کسی قسم کا کوئی نشان نہ لگائیں۔ جوابی شیٹ میں نشان زد کی جگہ کے علاوہ اپنا رول نمبر کہیں دوسری جگہ نہ لکھیں۔
- 4- سوالنامے اور جوابی شیٹ کو احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ کسی بھی حال میں دوسری جوابی شیٹ نہیں دی جائے گی (سوائے سوالنامے کا کوڈ یا نمبر اور جوابی شیٹ کا کوڈ یا نمبر مختلف ہونے کی صورت میں)۔
- 5- امیدوار حاضری کے کاغذ پر جوابی شیٹ / سوالنامے میں دیے گئے کوڈ اور نمبر کو صحیح طریقے سے لکھیں۔
- 6- OMR جوابی شیٹ میں بھری ہوئی معلومات کو ایک مشین کے ذریعہ پڑھا جائے گا۔ اس لیے کوئی بھی معلومات ادھوری نہ چھوڑیں اور یہ داخلہ کارڈ میں دی گئی معلومات سے مختلف نہیں ہونی چاہئے۔
- 7- امیدوار کو اپنے داخلہ کارڈ کے علاوہ کسی بھی قسم کا درسی مواد—چھپا ہوا یا لکھا ہوا، کاغذ کا ٹکڑا، موبائل فون، پیجر، ایکٹرائٹ آلات امتحان ہال میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔
- 8- امیدوار کو موبائل فون، وائر لیس کمیونی کیشن کے ڈوائسوں کو امتحان ہال کے کمروں میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ امیدوار کو ان کے مفاد میں یہ صلاح دی جاتی ہے کہ وہ اپنے پاس موبائل فون یا کسی دوسرے کمیونی کیشن کو سوچ آف کر کے بھی اپنے پاس نہ رکھیں۔ ان ہدایت پر عمل نہ کرنے پر امتحان ہال میں غیر مناسب ذرائعوں کا استعمال سمجھا جائے گا اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، ان کے امتحان کو روکا بھی کیا جاسکتا ہے۔
- 9- امیدوار کو نگران کے مانگے جانے پر اپنا داخلہ کارڈ دکھانا ہوگا۔
- 10- سپرنٹنڈنٹ یا نگران کی اجازت کے بغیر کوئی امیدوار اپنی جگہ نہیں چھوڑے گا۔
- 11- امیدوار اپنی جوابی شیٹ کمرے / ہال میں موجود نگران کو سپرد کیے بغیر یا حاضری کے کاغذ پر دوبارہ دستخط کیے بغیر کمرے / ہال سے باہر نہیں نکلیں گے۔ اگر کوئی امیدوار حاضری کے کاغذ پر دوبارہ دستخط نہیں کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ اس نے اپنا جوابی شیٹ جمع نہیں کر لیا ہے اور اسے غیر قانونی ذرائع کا استعمال سمجھا جائے گا۔ امیدوار اپنے ہاتھ ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان حاضری کے کاغذ پر دی گئی جگہ پر ضرور لگائیں۔
- 12- ایکٹرائٹ / ہاتھ کے کیلکولیٹر کا استعمال ممنوع ہے۔
- 13- امیدوار امتحان ہال میں بورڈ کے اصول و ضوابط کے پابند ہوں گے۔ غیر قانونی ذرائع کے استعمال کے تمام معاملات بورڈ کے اصول و ضوابط کے تحت ہی پنپا جائے گا۔
- 14- سوالنامے اور جوابی شیٹ کا کوئی حصہ کسی بھی حال میں الگ نہیں کیا جائے۔
- 15- امتحان ختم ہونے پر امیدواروں کو جوابی شیٹ ہال میں موجود نگران کے سپرد کرنی ہوگی۔ امیدواروں کو سوالنامہ اپنے ساتھ لے جانے کی اجازت ہوگی۔

1. जिस प्रकार से विभिन्न प्रश्नों के उत्तर दिए जाने हैं उसका वर्णन परीक्षा पुस्तिका में किया गया है, जिसे आप प्रश्नों का उत्तर देने से पहले ध्यान से पढ़ लें।
2. प्रत्येक प्रश्न के लिए दिए गए चार विकल्पों में से सही उत्तर के लिए OMR उत्तर-पत्र के पृष्ठ-2 पर केवल एक वृत्त को ही पूरी तरह काले/नीले बॉलपॉइंट पेन से भरें। एक बार उत्तर अंकित करने के बाद उसे बदला नहीं जा सकता है।
3. परीक्षार्थी सुनिश्चित करें कि इस उत्तर-पत्र को मोड़ा न जाए एवं उस पर कोई अन्य निशान न लगाएँ। परीक्षार्थी अपना अनुक्रमांक उत्तर-पत्र में निर्धारित स्थान के अतिरिक्त अन्यत्र न लिखें।
4. परीक्षा पुस्तिका एवं उत्तर-पत्र का ध्यानपूर्वक प्रयोग करें, क्योंकि किसी भी परिस्थिति में (केवल परीक्षा पुस्तिका एवं उत्तर-पत्र के संकेत या संख्या में भिन्नता की स्थिति को छोड़कर) दूसरी परीक्षा पुस्तिका उपलब्ध नहीं करायी जाएगी।
5. परीक्षा पुस्तिका/उत्तर-पत्र में दिए गए परीक्षा पुस्तिका संकेत व संख्या को परीक्षार्थी सही तरीके से हाजिरी-पत्र में लिखें।
6. OMR उत्तर-पत्र में कोडित जानकारी को एक मशीन पढ़ेगी। इसलिए कोई भी सूचना अधूरी न छोड़ें और यह प्रवेश-पत्र में दी गई सूचना से भिन्न नहीं होनी चाहिए।
7. परीक्षार्थी द्वारा परीक्षा हॉल/कक्ष में प्रवेश-पत्र के सिवाय किसी प्रकार की पाठ्य-सामग्री, मुद्रित या हस्तलिखित, कागज की पर्चियाँ, पेजर, मोबाइल फोन, इलेक्ट्रॉनिक उपकरण या किसी अन्य प्रकार की सामग्री को ले जाने या उपयोग करने की अनुमति नहीं है।
8. मोबाइल फोन, बेतार संचार युक्तियाँ (स्विच ऑफ अवस्था में भी) और अन्य प्रतिबंधित वस्तुएँ परीक्षा हॉल/कक्ष में नहीं लाई जानी चाहिए। इस सूचना का पालन न होने पर इसे परीक्षा में अनुचित साधनों का प्रयोग माना जाएगा और उनके विरुद्ध कार्यवाही की जाएगी, परीक्षा रद्द करने सहित।
9. पूछे जाने पर प्रत्येक परीक्षार्थी, निरीक्षक को अपना प्रवेश-पत्र दिखाएँ।
10. केन्द्र अधीक्षक या निरीक्षक की विशेष अनुमति के बिना कोई परीक्षार्थी अपना स्थान न छोड़ें।
11. कार्यरत निरीक्षक को अपना उत्तर-पत्र दिए बिना एवं हाजिरी-पत्र पर दुबारा हस्ताक्षर किए बिना परीक्षार्थी परीक्षा हॉल/कक्ष नहीं छोड़ेंगे। यदि किसी परीक्षार्थी ने दूसरी बार हाजिरी-पत्र पर हस्ताक्षर नहीं किए, तो यह माना जाएगा कि उसने उत्तर-पत्र नहीं लौटाया है और यह अनुचित साधन का मामला माना जाएगा। परीक्षार्थी अपने बाएँ हाथ के अँगूठे का निशान हाजिरी-पत्र में दिए गए स्थान पर अवश्य लगाएँ।
12. इलेक्ट्रॉनिक/हस्तचालित परिकलक का उपयोग वर्जित है।
13. परीक्षा हॉल/कक्ष में आचरण के लिए परीक्षार्थी बोर्ड के सभी नियमों एवं विनियमों द्वारा नियमित हैं। अनुचित साधनों के सभी मामलों का फैसला बोर्ड के नियमों एवं विनियमों के अनुसार होगा।
14. किसी हालत में परीक्षा पुस्तिका और उत्तर-पत्र का कोई भाग अलग न करें।
15. परीक्षा सम्पन्न होने पर, परीक्षार्थी हॉल/कक्ष छोड़ने से पूर्व उत्तर-पत्र निरीक्षक को अवश्य सौंप दें। परीक्षार्थी अपने साथ इस परीक्षा पुस्तिका को ले जा सकते हैं।